



اللهم صل على محمد وآل محمد

بفضله تعالى شأنه ويطهّر جديده صلى الله عليه وسلم

درین آوانت انجام این مجموعه سهر لطیف المسمی به

۱۲۹۵  
حلیه

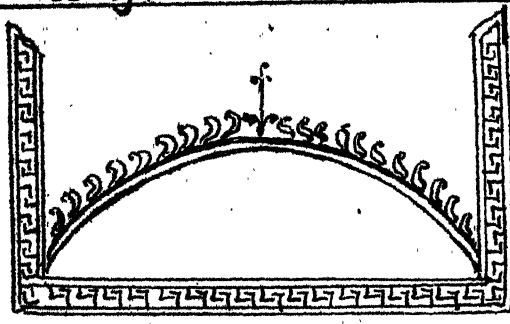


یعنی در این مجموعه تصانیف عالیجناب فیضیه قابل دربر عصاره شریفین جلاله

کمال شاه محمد باقر حسینی شریف پنهان محمد جمال الدین مخلصین الحجاز

در طبع فیه طلمسم حیرت از حلیه طبع پوشید

دولہ  
 بسم اللہ الرحمن الرحیم  
 یہ دو صبح ہیں جسکی ہر مطلع میری دولت  
 بہت رہتا ہے زائد مدح خون گلزار دولت  
 یہ میرا بچہ مرگان جنت باخجہ میری جان  
 جو پیدا اس کے قطر دین عالم شہباز  
 لبت سے یہ جناب سرور عالم کے دریاں  
 خدا حافظ تار خوان بنی سکوت و شادان  
 لگا ہو چکر نقطہ مقابل ہر تابان کا  
 بہت پھر لگا سرانجل سر و گلستان



بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا کی حمد اور وصف اور رسول خاص  
 اوسے کہ کھلا دگھا نقشہ کشے بیابان  
 غم جو جناب مصطفیٰ بن خون روتا ہوں  
 یہ منہ بنظر ای ہر تابان رسالت کر  
 کہے کہتے ہیں سبح القدرین اور اول  
 بشر تو کیا میری تمت پر شک آیا تو کو  
 لکھی ہیں تجھ کو حیات خالص مبارک  
 پہلا اسکو کھان بنیت قدیالی حضرت سے

یہ دو صبح ہیں جسکی ہر مطلع میری دولت  
 بہت رہتا ہے زائد مدح خون گلزار دولت  
 یہ میرا بچہ مرگان جنت باخجہ میری جان  
 جو پیدا اس کے قطر دین عالم شہباز  
 لبت سے یہ جناب سرور عالم کے دریاں  
 خدا حافظ تار خوان بنی سکوت و شادان  
 لگا ہو چکر نقطہ مقابل ہر تابان کا  
 بہت پھر لگا سرانجل سر و گلستان

دولہ  
 بسم اللہ الرحمن الرحیم  
 یہ دو صبح ہیں جسکی ہر مطلع میری دولت  
 بہت رہتا ہے زائد مدح خون گلزار دولت  
 یہ میرا بچہ مرگان جنت باخجہ میری جان  
 جو پیدا اس کے قطر دین عالم شہباز  
 لبت سے یہ جناب سرور عالم کے دریاں  
 خدا حافظ تار خوان بنی سکوت و شادان  
 لگا ہو چکر نقطہ مقابل ہر تابان کا  
 بہت پھر لگا سرانجل سر و گلستان

[illegible]





[illegible]

سراپونہ اور گاتھ میں دامن شہد میں

یون جاؤ گناہین میں پشیر خداوند و عالم

وینا میں کہ عبقری میں نخبہ احمد مختار  
ہے کون شریف جگر افکار و خیز کا

مختار مجبور احمد مختار نہ آیا  
امت کے شفاعت کا خیردار نہ آیا  
کچھ بار اہی سرج مہنگا نہ آیا  
کیا کہتے ہو یوسف ہاردار نہ آیا  
ان پاؤں سے جانا مجھے زہن دار نہ آیا  
یہ وجہ یہی جینے سے ہزار نہ آیا  
امت کے گنہ گاروں کا غوار نہ آیا  
یکبار یہی خاطر یہ سہار نہ آیا

دنیا میں بنی سکوئی سردار نہ آیا  
 بازارِ جہان میں کوئی غیر از شہ لوک  
 یا احمد مرسلِ مدوی ظلم و ستم سے  
 عیہ طلعتِ شہرم کہاں او کہاں وہ  
 چلتا ہوں مدینہ کی طرف آنکھوں سے  
 مر حبا میں کہ ہے بہ زیارتکارِ عاشق  
 لاکھوں چہنی آئے یہ تہہ سکوئی پایہ  
 صدے سے شہرِ والا کے نزدیک

سب آتے ہیں پر شومی طالع سے کسیدن  
روضہ پیشرف جگر افکار نہ آیا

ہر لب سے عیان شور ہی اللہ غنی کا  
سودا ہی پیکر مبین رسول مہدی کا

شہزاد جہانگیر سرسبز سنخنی کا  
پایا مجھے حاصل ہوا اسی قرن کا

مطلع و دران ایام که در این شهر است  
و در این شهر است که در این شهر است

[illegible]

مرحبا ای سرزمینِ روضہ پروردگار  
صورتِ یوسف کجاست اور طلعت احمد کجاست  
ٹان مدینہ کی زمین کی دیدنی ہے  
یہ قبا حضرت اور شریف دو کوں

کوہ سے بڑھ کر ہی یہ تیسرا بل کا  
ایک ہو کتا نہیں رتبہ گرا و شاہ کا  
ہی سے کغان ہر اک قطرہ بہان چاہ کا  
ذکر جا بھی تو دواں جامہ کوتاہ کا

تیرے ہر شعر و ہر نغمے میں شریف  
جا بجا ہی شورشیں کا تو غلجہ واہ کا

حل مر اجب ہے ہوا خواہ مدینہ منورہ  
 فرقت سرور میں یوں دشوار پیش  
 ای ریح اولین میں تیرے طلعت کی شا  
 بار ازجا ونگا لکھ کر نعت ختم المہین  
 یابی کبک کروں باہاں سچ پیر کو  
 کی ریت اپنے راہ خدا میں اس قدر  
 دیکھیں دجا گیا اس غرض غلام  
 ترے صدقے ای ولا احمد رضا واہ  
 دلہنش صاحب مہربانیت شریف

رفتہ رفتہ غیرتِ خود میں سینہ ہو گیا  
ہر گہری دن ہو گئی ہر دن مہینا ہو گیا  
سال ہر مین تو عجب و شش مہینا ہو گیا  
بحرِ عصیان میں مراد یوں سفینہ ہو گیا  
سختِ انٹر فون کے درجے پہ کینہ ہو گیا  
آبرویِ مغفرت مہنہ کا پسینا ہو گیا  
دلِ مراد سے خدا قدس کا زینہ ہو گیا  
مغفرت کے دوستی عصیان کینہ ہو گیا  
نام و رنام خدا کیا یہ گینہ ہو گیا

۴۰







[illegible]

<p> خدا شکر از مقبرہ ہای آفتاب  اک جا نہ ایک دیدہ مینای آفتاب  یہ دو بین چشم سیمای آفتاب  فرار شایار گاہ ہی پہ آفتاب  و یکہوہر ایک شعر ماری آفتاب  بیاسا فکری تو پیالہ ہی آفتاب </p>	<p> جاروب اگر کرنی تو غبار کس کی  ہی آسمان رونما اطر کے دیدین  چوتے فلک سے محو ہی شرب کی سیرین  یہ فرش نور کی دینہ کی دیو پیک  مراح کلمہ کے وصف رخ پاک کہتے ہیں  بہر تاجی حسن ازل کے خیال میں </p>
--	--

زرہ ہون راہ احمد مختار کا شریف  
میرے مقابلہ سے چلتا ہی آفتاب

فصل ہارشن ولاد عمان بن  
خوابی گل کی نہ ہو گشت خان  
پدائش رسول و عالم کی دہوم  
چکا ہوا اسکاترا کچھ آجکل  
نہ دیندار و شمع رات ہی حلوہ گر  
لو مونسو ادبے پڑنا کیجو دُرو  
کہتے ہیں کہ درود قدس ازل آسمان

۱۰

وہابی شا

[illegible]

بزمِ کربلا کے پہلے پہل میں  
 دوسرے شریک اور پابندِ حیرانِ العیاض  
 جرمِ ہونے نہیں دیتا بغیانِ العیاض  
 لون نہ کر کر ہی کیا سر بہ انِ العیاض  
 کس کو دکھلاؤں یہ اسرارِ حیرانِ العیاض  
 جب تک جی رہوں کھنڈا ہوں ہر دم شریف  
 ایامِ مولا مرے شاہِ شہیدانِ العیاض  
 ایدلِ فحی کر نعتِ رسولِ خدا عیض  
 تو اور تری زبان یہ منہ اولیت پاک  
 مداحِ مصطفیٰ ہوں اور او تو را دہوا  
 سو ونگا کہی نہ خاکِ دینے سے میں مثال  
 یہ شکلِ آفتاب کی اور چاند کا یہ منہ  
 جی زندگی سے سیرِ عجبِ رسولِ من  
 ساتھ اوسے کب ویا نہ لو لاکان  
 اس رخِ پاکے نثار کہ دیکھا حضور کو  
 ارحمالِ میں یہ تصور ترا عجب  
 ای مدعی بھلا یہ نہیں کام کیا عجب  
 ای آسمانِ مجہد یہ جو رجوعا عجب  
 رہتا ہی آسمانِ نہایت خفا عجب  
 دکھلاؤں کیوں حضور کا یں نقوش عجب  
 آ ای اصل کہ جسے تغافل ترا عجب  
 دنیا ی موفنا سے امید وفا عجب  
 پھر اس پر شوقِ طالعِ بیدار کا عجب

خانہ آئینہ مبارک خانہ  
 ۱۱  
 تہذیب و تمدن  
 ۱۱  
 تہذیب و تمدن

رویف دال

دامن کے اپنے پرزے نہ کیونکر اٹھا سکتا ہے  
چہرہ مہمصور کا اور کاٹا سے صبح  
ہے گزشت شام یہ اور اجڑا صبح  
لا ایک دن تو بوی دینہ ہو گا صبح

حسن صفائی شام بدینہ کو دیکھ کر  
ایک کپڑے ہو تو بہ منہ آنگلی کس طرح  
خدیجین زلف و روی محمد کے بین عیان  
ہوا ہم کچھ ایسے بن تڑا حسن و نازک

اوس آفتاب نور کا جلوہ نصیب ہو  
میری ہی شریف ہی مردم دعا ی صبح

رولف خا

یہ وہ چمن ہے کہ حلقی بہنیں ہواستان  
قسم بنی کا ہر سطح دل پر استخ  
گناہ کہ بہنیں اک عمر میں راگستان  
گئے جناب الہی میں مصطفیٰ گئی  
کویاں ملک بہنیں رکھتے قدم زلستان  
حضور جانیئے وہاں میں کہ راستخ

نبی کے روضے پہ جانا بہنیں دلا گئی  
 میں کیا کہوں بہنیں ڈور تا عذاب و فرخ  
 خد گواہ بہرے پہ ختم مرسل کے  
 پھل نہ برے کے خوشنکی ہی محمد سے  
 ادب سے آئیو اس محفل سعادت میں  
 جہان رہی گئی غل سا کر انبیا و مرسل

مرے حضور زرا اس سلام کو دیکھو  
شرفِ ثنوت سے کس طرح ہولیاں گ

15

چھری گھڑی عقیقہ مکاس منا فریاد  
 بہر اور کس سے کرین صورت گدا فریاد  
 زرا بنی کے ہوا خواہوں کی صبا فریاد  
 کرین کچھ اپنی دہان جاگم التجا فریاد

شرف جو نشان نے اتر کیا یہ کچھ  
کہ دل سے اگلے زبان تک ہوئی دعا فراد

رویف را

نہند آئی پھر نہ طالع بیدار دیکھ کر  
حضرت کا سایہ درو دیوار دیکھ کر  
جنتین نام سید ابرار دیکھ کر  
بس حضرت رسول کی سرکار دیکھ کر  
ای عزم کینا بہ خروار دیکھ کر  
موسیٰ کے انگبین کھل گئی بیدار دیکھ کر  
شرائین گل ہاں شاہراہ خار دیکھ کر  
سی پانی پانی گو شہوار دیکھ کر

ریویز ریاضی

مفتی محمد رفیع الرحمن  
ایم اے، مدرسہ اسلامیہ  
روپڑ

[illegible]





اولیٰ ازین که در این کتاب مذکور است  
 و در این کتاب مذکور است که در این کتاب  
 و در این کتاب مذکور است که در این کتاب  
 و در این کتاب مذکور است که در این کتاب

خوشی طغین بنی اپنے پاس حاضر ہے یہ بزم جشن ولادت ہے گلگاہ کہان چمن نشاٹ دو عالم غزلینٹ	وہ اور ہو گئے کہ چنگو نظار نشاٹ بند ہوا سحر و شام یان ہی تار نشاٹ ہی فکر احمدخت ارکا بہار نشاٹ
---	--

شریف یہ مراد یوان چین سرور ہے ہیں سار سمنی والفاط برگ دہار نشاٹ
--

ردیف ط

رائدن جی موس نام جان ای واعظ کلمہ گوئی کولاک ہون چکو ترا امت محمد شمشہ ابراہیم ہے شہجہ جنت کا تصور ہے شتر کا خیال کثرت جرم سے گہرا تا ہی دل کہ تو سنا محو طوف در حضرت میں ہو کی معلوم	ترے حصہ میں دینہ کی کمان ای واعظ جا کہ دو زنجار اور تاد و گناہ ہوا ای واعظ کرم حضرت خلاق زمان ای واعظ او کہان اور دل شوریدہ کہان ای واعظ سر مولکی شفاعت کا سیل ای واعظ ام جنت کا جہنم کا نشان ای واعظ
--	--

امت احمدختارین ہی رہند شریف نہ سب شکار وہ کسی تیرا بیان ای واعظ
--

ردیف عین مہملہ

و در این کتاب مذکور است که در این کتاب  
 و در این کتاب مذکور است که در این کتاب  
 و در این کتاب مذکور است که در این کتاب  
 و در این کتاب مذکور است که در این کتاب

۱۶  
 ردیف غین  
 و در این کتاب مذکور است که در این کتاب  
 و در این کتاب مذکور است که در این کتاب  
 و در این کتاب مذکور است که در این کتاب  
 و در این کتاب مذکور است که در این کتاب





باغ جہان میں جانیکے حضرت شاہ	اکھونیدہ ہونے جو کے دیندار کے قدم
نویاد یا رسول خدا باجرم سے	تہرار ہے میں مجھ کو انگار کے قدم
کفر و فلاق و شرک و حسد جواب ہے	دنیا میں بخش میں اہلین دو چار قدم

یا مصطفیٰ مر اطر پر ہرگز نہ لڑ کر ائیں	
بیکس شریف مضطر و ناچار کے قدم	

زبان سے نام ہی گر کہانہ کرتے ہم	قسم ہے دہن فرشتوں کی جا کرتے ہم
پہنچے باغ مدینہ میں صورت نبل	و فور غم سے بریشان رہا نہ کرتے ہم
ہیں کلمہ گوی نبی دیکھتے اگر جاتے	بجہا کے آتش دوزخ کو کیا کرتے ہم
ہوتی جانے کی گرو ضہ نبی امید	تو اپنے جینے کی مرکز دعا کرتے ہم
تسلٰی دل میناب سے مدینہ میں	جو دمان پہنچتے تو مضطر رہا کرتے ہم
جو ہوتی ایک نظر اوس سحابِ حجت کی	تو یوں پہ آتش غم سے جلا کرتے ہم
اگر ہوتی ہوا اسی سمیم روضہ پاک	تو یوں خوشا مہ باد صبا کرتے ہم
طواف مرقد اہلہ سے شاد اگر ہوتے	تو اپنے حال پہ یوں رو دیا کرتے ہم

شرف تو شہ جعقی کی فکر کیا کرتے	
اگر شای رسول خدا کرتے ہم	



کوی مخمل سدا ایسا میل من بہن

سب تو سب ایک ایسی نام پہ چھٹکارے  
 یا بنی تو مہ کامل عتیق یہ تارک ہیں  
 کہاں یوسف میں یہ قدرت کے سکر پار  
 کلمہ گویوں کے یہ قبر نہیں گھوڑ میں  
 کہ قدر خالق کیا کو بنی ہمارے ہیں  
 جہنستان جہا میں یہ نظر کار ہیں  
 عشق زلف شہ ابرار کے ہم مار ہیں  
 ہو کہ ہم آدمی بہت تو نہیں مار ہیں  
 دونوں اکجہیں یہ مدت دو فراق میں  
 ہیں بنی مصحف طاق تو یہ سپاہ میں

رائد نسر یہ گویا میرے دوا کے ہیں

سوئیٹزرلینڈ قدم بڑھاتے ہیں	یا بنی منہ سے کہتے جاتے ہیں
----------------------------	-----------------------------

۱۹۲۵

ہم اپنے دل پہلے چہرہ اختیار کریں  
اگر جنوں ہیں گریبان کو تار تار کریں  
ترا علاج کچھ ای جان بھر کر کریں  
نجات ہوگی جو توبہ گناہگار کریں  
ترا خیال عینہ میں اظہار کریں  
بنی کا نام سناؤ تو اعتبار کریں  
وہ ہونگے ہم سے اگر بعلین نزار کریں  
خاق شاہ میں مایہ جو خاک ساز کریں  
سہا سحر لئے اچھے سبب ساز کریں

فراق احمد رسل میں یا خدا کی کتاب  
 رفو کر گئی شفاعت بنی کے دیوانے  
 بھی خیال ہے چکر بنی کے روضہ پر  
 خدا کے روبرو لیکر مرے حضور کا نام  
 خدا کی واسطے اطلاع رسا کی کتاب  
 تجسّے قبر میں مومن سے ہوں ملک اگر  
 جہان نبی کی شادا اور بہان فضا یہ گل  
 فلک سے کیا کہ ہلا دیئے غرض غم کہ  
 کھائیں مٹے خاک و رخت رسول

فرشتے کہتے ہیں سکر مشرف کا ہر شعر  
لکھنا ان اکھبوں کو اور سب پر رنج کے یار کر

رولف وارو

دیکھو دیکھو مری پانی کی سیست ہو  
 باسے احمد رسل کی شفاعت دیکھو  
 کلہ گویوں پہ یہ سفر تکی عنایت دیکھو

اسکا منہ اور درختم رسالت بیکو  
نعت سب کو گو گو کہیں گہر او نہیں  
تادم نزع رہا امت عامی کا خیال

مضطر ہوں مزارِ کربلا کو  
لو اچھٹ رہی سہاگروں کو  
بیمار فراق نے بغیر خاک و گدھاؤ  
عید کی کوئی بے غنیمت نہیں کام  
واللہ فرستے خوشخوار و گدھاؤ  
پھر کہ بیان کا گلزار میں لکرن  
دیباچوں کے لئے روایات سے لکرن  
احمد علی حسن صاحب دکن  
فان

بایضا هاء کامله نور کسری و پین ب  
ستاق ب نور کسری و پین ب

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱











پیش رو ولادت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
 حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت  
 حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت  
 حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت

کہتے ہیں جب چون و بشر عرض و لا مکمل  
 مرقا ہوں ذکر عاشق و معشوق پر پام  
 لو ہو چکا طور شہنشاہ کائنات  
 پڑ پڑتا ہی منصفی پہ خدا پی بھی درود  
 محفل ہے ولادت شاہ انام کی  
 روز سعید ہے کہ مدینہ کی رات ہے  
 یوسف کی بات جانے دور بنے دو مہرین  
 نزدیکی مزار بنی مرزہ حیات  
 کیا روضہ جناب بنی سے ہی وہ فزون

وہ زینہ رسول خدا ہے یہ بام ہے  
 و روزبان خدا جو مستند کا نام ہے  
 لوگو بس اب خدا کی کا قصہ تمام ہے  
 کیا رتبہ رسول علیہ السلام ہے  
 ہنسیا غافلویہ ادب کا مقام ہے  
 صبح ایسے ہی کہ شیریں کشام ہے  
 اس بادشاہ سنا ادنی غلام ہے  
 دوری رسول حق کی اجل کا پیام ہے  
 کیا کہتے ہو بہشت سے کیا جگہ کام ہے

مومن یا مومن  
 اسے دیکھو  
 غایت اسے  
 بجائے  
 اور ہمارے  
 ۲۹

مین مدح گوی احمد محمد رسول شریف  
 واللہ عجیب القس و وزخ حسام ہے

مکہ ہم شہر انبیا کہتے کہتے  
 فرشتے تو آئے عشق نبی میں  
 کتے رات دن کس نرے ہمارے  
 المی نکل جائے تن سے میری جان

گنی جان خیر الورا کہتے کہتے  
 میرے شعر پر سب کہتے کہتے  
 بنی کہتے کہتے خدا کہتے کہتے  
 رسول خدا کی ثنا کہتے کہتے

عین طاعت  
 جہاں میں  
 ای جان  
 خدا کو  
 یہ حدیث  
 محمد کی  
 لکھنا

دو فوجیں  
 لکھنا  
 لکھنا  
 لکھنا  
 لکھنا



خدا کا لطف و رحمت ہی میں ہے کہ جس نے اسے چاہا وہ اسے دے گا  
 ہر شے کے لئے ایک حکم ہے جس کے بغیر شے وجود نہ رکھتی ہے  
 ہر شے کے لئے ایک وقت ہے جس کے بغیر شے وجود نہ رکھتی ہے  
 ہر شے کے لئے ایک جگہ ہے جس کے بغیر شے وجود نہ رکھتی ہے

یہاں تک کہ جنہوں نے اسے چاہا وہ اسے دے گا  
 ہر شے کے لئے ایک حکم ہے جس کے بغیر شے وجود نہ رکھتی ہے  
 ہر شے کے لئے ایک وقت ہے جس کے بغیر شے وجود نہ رکھتی ہے  
 ہر شے کے لئے ایک جگہ ہے جس کے بغیر شے وجود نہ رکھتی ہے

یہاں تک کہ جنہوں نے اسے چاہا وہ اسے دے گا  
 ہر شے کے لئے ایک حکم ہے جس کے بغیر شے وجود نہ رکھتی ہے  
 ہر شے کے لئے ایک وقت ہے جس کے بغیر شے وجود نہ رکھتی ہے  
 ہر شے کے لئے ایک جگہ ہے جس کے بغیر شے وجود نہ رکھتی ہے

سارے جہنم میں کھاتے پیتے ہیں شہر  
 کہ شہر بند کی حضرت شہر میں ہے

ہر سوں مواد ہند میں یوں ہی گذر گئے  
 سستے ہیں بکے طوف زرار رسول کو  
 ہتی خیریت اسی میں کہ ہدیہ حضور  
 کیم میں غنہ شب معراج طلی ہوا  
 حواقی وصال ہی مرنا تو یا خدا  
 سو بار نسبت لب و زبان پاک میں  
 حاصل ہے داغ عشق نبی باغ و بہرین  
 حضرت کے امتی کی ڈھٹائی تو دیکھئے  
 ہم امتی نبی کے ہیں ای مسکرو نکسیر  
 پہنچے درہن پر رسانی تو دیکھئے

یہاں تک کہ جنہوں نے اسے چاہا وہ اسے دے گا  
 ہر شے کے لئے ایک حکم ہے جس کے بغیر شے وجود نہ رکھتی ہے  
 ہر شے کے لئے ایک وقت ہے جس کے بغیر شے وجود نہ رکھتی ہے  
 ہر شے کے لئے ایک جگہ ہے جس کے بغیر شے وجود نہ رکھتی ہے

یہاں تک کہ جنہوں نے اسے چاہا وہ اسے دے گا  
 ہر شے کے لئے ایک حکم ہے جس کے بغیر شے وجود نہ رکھتی ہے  
 ہر شے کے لئے ایک وقت ہے جس کے بغیر شے وجود نہ رکھتی ہے  
 ہر شے کے لئے ایک جگہ ہے جس کے بغیر شے وجود نہ رکھتی ہے

ان کے لئے جو دنیا کی ہر شے سے بے رغبت ہو کر اللہ کی رضا میں رہیں  
 ان کو اللہ تعالیٰ جنت میں داخل کرے گا اور ان کو اللہ تعالیٰ کی رضا میں رہنے کی توفیق دے گا  
 ان کو اللہ تعالیٰ کی رضا میں رہنے کی توفیق دے گا اور ان کو اللہ تعالیٰ کی رضا میں رہنے کی توفیق دے گا  
 ان کو اللہ تعالیٰ کی رضا میں رہنے کی توفیق دے گا اور ان کو اللہ تعالیٰ کی رضا میں رہنے کی توفیق دے گا

میری انجمن یہ تھی جو ہر شے سے بے رغبت ہو کر اللہ کی رضا میں رہیں  
 اور میں نے ان کو اللہ تعالیٰ کی رضا میں رہنے کی توفیق دے گا اور ان کو اللہ تعالیٰ کی رضا میں رہنے کی توفیق دے گا  
 اور میں نے ان کو اللہ تعالیٰ کی رضا میں رہنے کی توفیق دے گا اور ان کو اللہ تعالیٰ کی رضا میں رہنے کی توفیق دے گا  
 اور میں نے ان کو اللہ تعالیٰ کی رضا میں رہنے کی توفیق دے گا اور ان کو اللہ تعالیٰ کی رضا میں رہنے کی توفیق دے گا

تری قربان میں ای جب سراپا ہی  
 شوق تیرے نہیں مجھ کو ہوا جنت  
 و سیکرے تو ایشق ہی تہ نہ کج  
 نہ کہو یا احمدین کہہ لو نگاہیں  
 کہیں بھائی کے مٹی میں غلامان ہی  
 تھکوا ہی اگر کم دست بنی کی سو گند

ان کے لئے جو دنیا کی ہر شے سے بے رغبت ہو کر اللہ کی رضا میں رہیں  
 ان کو اللہ تعالیٰ جنت میں داخل کرے گا اور ان کو اللہ تعالیٰ کی رضا میں رہنے کی توفیق دے گا  
 ان کو اللہ تعالیٰ کی رضا میں رہنے کی توفیق دے گا اور ان کو اللہ تعالیٰ کی رضا میں رہنے کی توفیق دے گا  
 ان کو اللہ تعالیٰ کی رضا میں رہنے کی توفیق دے گا اور ان کو اللہ تعالیٰ کی رضا میں رہنے کی توفیق دے گا

جس نے تو لای جناب نہ لولاک شریف  
 دلو غیروں کی محبت سے بری رہے دے

جنت کے گل فداہن مدینہ کے خار  
 کس دن کے نظر سے گئے دن بہار  
 داندون پہرنگے مرچم زار کے  
 قسبان یا رسول تمہارے گزار کے  
 لوارچکے دن اب شرف روزگار کے  
 پہنچا خلدن اب بنی کو سنوار کے  
 کہتا ہوں یا نبی جو کہی قاریں مار کے

قبران روضہ عالی وقایہ کے  
 انجمن میں رات دن ہے سراپا ہوا  
 صدقے سے مصطفیٰ کے رخ نورار کے  
 رکھا ادب کے عرض کو نیچے اتار کے  
 دنیا میں آمد حضرت کی دہوم ہے  
 انجمن میں سر بہرین قباہی چرا  
 آتی عیرہ کے کثرت عصا پیڑت

ان کے لئے جو دنیا کی ہر شے سے بے رغبت ہو کر اللہ کی رضا میں رہیں  
 ان کو اللہ تعالیٰ جنت میں داخل کرے گا اور ان کو اللہ تعالیٰ کی رضا میں رہنے کی توفیق دے گا  
 ان کو اللہ تعالیٰ کی رضا میں رہنے کی توفیق دے گا اور ان کو اللہ تعالیٰ کی رضا میں رہنے کی توفیق دے گا  
 ان کو اللہ تعالیٰ کی رضا میں رہنے کی توفیق دے گا اور ان کو اللہ تعالیٰ کی رضا میں رہنے کی توفیق دے گا

ان کے لئے جو دنیا کی ہر شے سے بے رغبت ہو کر اللہ کی رضا میں رہیں  
 ان کو اللہ تعالیٰ جنت میں داخل کرے گا اور ان کو اللہ تعالیٰ کی رضا میں رہنے کی توفیق دے گا  
 ان کو اللہ تعالیٰ کی رضا میں رہنے کی توفیق دے گا اور ان کو اللہ تعالیٰ کی رضا میں رہنے کی توفیق دے گا  
 ان کو اللہ تعالیٰ کی رضا میں رہنے کی توفیق دے گا اور ان کو اللہ تعالیٰ کی رضا میں رہنے کی توفیق دے گا

باقی شان اور بانی چلیں  
 نزاروں کی تارہ قطع من و نزار  
 یہ نزاریں ای خان جو بنور  
 یہ نزاریں ای خان جو بنور  
 یہ نزاریں ای خان جو بنور  
 یہ نزاریں ای خان جو بنور

ہر مہینے میں دیکھا دینا ہی دما ہو کر  
 در اقدس جو پہنچے تو بدل جائیگی طور  
 بات بگڑی ہوئی بن جائیگی ساری میں  
 دیکھہ تو خطہ میں لے چکے دسر و بر  
 منہ سے نکلی ہی نہ ہتی قات حضرت کی

کیا ترے ماترہ سے ہو جائیگا کچھ اور صرف  
 ای ملک کسے ہی میل سیداد ابھی

زبان کہلی ہوئی نعت شہ زین ہیں  
 بہار ہی کے مہینا ربیع اول کا  
 یکے کے جشن ولادت سے شاو دہین  
 الہی و روزبان نام ہو محمد کا  
 یہ کیا سناتے ہو روی حضور تو دیکھو  
 فدای ختم رسل ہیں ملک شب معراج  
 رکھتا ہے سر اقدس تاج اسری کا  
 لگا ہے سرہ مارا غوشا نہ و دلیل

قسم سچ کی تاثیر بر خمین ہے  
 خوشی کا رنگ ہے بوی طرح جنین ہے  
 کہ شمع تک نہیں گریاں اس انجمن میں ہے  
 سخن زبان میں ہی جب تک زبان نہیں ہے  
 پہلا کہان یہ فطرت کل و من میں ہے  
 لباس نیت مجبوب ذوالنن میں ہے  
 خوشی سے خلعت لولا کت تہن میں ہے  
 مر حضور کی لفٹن ٹکن ٹکن میں ہے

جان میں سر کھانے  
 یہ نزاریں ای خان جو بنور  
 یہ نزاریں ای خان جو بنور  
 یہ نزاریں ای خان جو بنور  
 یہ نزاریں ای خان جو بنور

یہ نزاریں ای خان جو بنور  
 یہ نزاریں ای خان جو بنور  
 یہ نزاریں ای خان جو بنور  
 یہ نزاریں ای خان جو بنور  
 یہ نزاریں ای خان جو بنور

یہ نزاریں ای خان جو بنور  
 یہ نزاریں ای خان جو بنور  
 یہ نزاریں ای خان جو بنور  
 یہ نزاریں ای خان جو بنور  
 یہ نزاریں ای خان جو بنور



[illegible]

●



<p>رب عزت کی قسم          جو نعت کی قسم          وقت شکل کا عراب          ادس محبت کی قسم          صدمہ نزع ہنو          رنج امت کی قسم          بسیر پر غم ہین          در حضرت کی قسم          مین بہت زار و خلیل</p>	<p>یا محمد مدوی خواہین ہم مجھ و س          دیکھے اتونگہ گارون کے جانب شاہ          شب مزاج ہی تھی بخشش امت کی طلب          ہم نثار آپ کے ہی ہر وہ محبت ہو کیما          نکال الموت سے فرمایا مری امت کو          جان کنی سے نہیں کم حال مسلمانوں کا          حلقہ در کطیج بارالم سے ختم ہین          در بدر ہو پہر اتا ہی فلک بے سرو پا          کم یک کچھ مجھ وطن شام غریبان سے نہیں</p>
---	---

دل منعم کو پہلو میں نہیں چن زارا  
 ریزہ غربت کی قسم کتنی لگا دون کا  
 حال انصاف سے کتنی غلط و خطا  
 اور شفاعت کے طعناں لگا دیا  
 دین سے آفتوں میں رہ کر ہی بوجھ  
 کو غم اور پوسہ کی غم نہ  
 اور کس شہادت کی قسم  
 تو حق علیا یو

ہا زار باقی دوست شرم سے کہیں کھڑم دریاں جنت کی کسی مان اگر اجای ہا

بین ماعت کی پستی  
و این بودی بین  
از میان پستی  
پستی  
صورت پستی  
عین پستی

۳۷

ای که کارون سوادای خلق  
 ای که در میان جانان  
 ای که در میان جانان  
 ای که در میان جانان

این کلام از زبان حضرت علی (ع) است که فرموده است:   
 هر کس که مرا در این دنیا دوست دارد و مرا در آخرت دوست دارد   
 من او را دوست دارم و خداوند او را دوست دارد.   
 این کلام از زبان حضرت علی (ع) است که فرموده است:   
 هر کس که مرا در این دنیا دوست دارد و مرا در آخرت دوست دارد   
 من او را دوست دارم و خداوند او را دوست دارد.

هم غایت کی قسم بی نهایت نام کام لطف و مهت کی قسم بی همت زار شرف میری غمت کی قسم	آب کو دیتے ہیں ای بادشہ ہر دوسرا سب توب آپ کے فرزند کا ہی یہ جو غلام آپ صاحب مرا فوس ہو یہ حال میرا سیکڑوں رنج و الم میں جی گرفتار شرف نظر سے ای مرا ملک ملک یا آقا
---	---

بی نظیم تو پشت پیر ملک خم تو بودی بنی پیش تو لید آدم بعالم منفر تراز جلد عالم ز لطف تو باد صبا گر زرد دم شرف حاصل از پای بوس تو با ہم عدلت مگر با عدم گشت تو ام خدا باو شاه و تو دوستور اعظم مہ چارہ نیم و ہم چارہ کم خوشندی گر چه بودی مقدم کہ شد بله تو دار جهان خانہ غم	سلام علیک ای رسول معظم سلام علیک ای حبیب الہی سلام علیک ای وجود معرفت باغ جهان گل شد هیچ غنچه سلام علیک ای زمین فزان سلام علیک ای زور تختین سلام علیک ای بدیوان قدرت گردون شد از طلعت نام پاکت وجودت مگر علت غائی آمد بیای نشا طول مستندان
---	---

این کلام از زبان حضرت علی (ع) است که فرموده است:   
 هر کس که مرا در این دنیا دوست دارد و مرا در آخرت دوست دارد   
 من او را دوست دارم و خداوند او را دوست دارد.   
 این کلام از زبان حضرت علی (ع) است که فرموده است:   
 هر کس که مرا در این دنیا دوست دارد و مرا در آخرت دوست دارد   
 من او را دوست دارم و خداوند او را دوست دارد.

وہ جائق عالم غیب کا ماحول  
میں اور نہایت دل آویز ہے  
ایضا تہ درویشی کا

یا حسد غیر امت کا حال  
کلمہ گوین آپ کے زار و زار  
حال دل کچھ عرض کرتا ہی شریف  
اب تک اسکی کیون پذیرائی نہیں

تہمہ ردیف

بہر ہونے لگا عشق جنوں را دید  
کیا کہتا ہو میں اور تمنا ی مدینہ  
مردم نہیں دیت دیدار ہی سے  
ہر دم ہر اکھوں سے نکلتے ہیں  
یہ نور خدا کا ہی ہے نور محمد  
اس سن خدا داد کے صدقہ خدائی  
بہر جا و گنا قربان ہے طالع بیدار  
مشتاق زاریت جو دم نزع ہو گنا  
جبہ رند کو زار پد سر موہن بیت  
آتی ہے کہاں دو دروہای الفت فردو

پھر پیش نظر ہی صحرای مدینہ  
درا سر شوریدہ یہ سودای مدینہ  
انکھیں ہیں در وقف تجملای مدینہ  
منظور نظری جو تماشا ی مدینہ  
یہ عرش معلای کے عیسیٰ مدینہ  
سوجان یوسف ہی لعلای مدینہ  
گر خوابین بھی مجھ کو نظر آئے مدینہ  
کہ امی محمد تو گئے ٹای مدینہ  
وہ غلہ کا شیدائو میں پیدا مدینہ  
سجہ سے کہیں تر کرے تولای مدینہ

۳۱

نارنگہ بالائی  
فرازیں چشم آفرین  
جولہ سببیں لعلی  
مصرقات

ان ای بری جان غافل  
پیشانی زار نیم جان  
دہ کون نہ زبان  
زبان دہ نسی و جان

[illegible]

ای خاصہ و ذوالجمال  
نور انوار  
وین بر  
وزارت بلا  
نور

**ملک**

\_\_\_\_\_

وہ خار و نون وہ بنی کا جلوہ | وہ تکرے قبر کے وہ انگٹ مولا

ہمیشہ یہ ہم معجزا دیکھتے ہیں

زہدِ محنت و توصیفِ ناخن | رستم کر کے حضرت کی تعریفِ ناخن

گرہ اپنے خاطر کی وادہ کہتے ہیں

هواخوا پوکا سخت مشکل چین کسین تو لا بوی باغ مدینه

تڑی کب سے رہا ای صبا دیکھتے ہیں

جہنمیں عین وحد کی غیبت نہیں ہے | انہیں فرق رب میں عرب میں نہیں ہے |

بنی کو خدا سے جدا دیکھتے ہیں

یہ دولت بھی ماتہ آئنگی یا الھی

ہر اک چغہ کو وان ہا دیکھتے ہیں

سفر اعتبار زمانہ نہیں ہے      زرا زندگی کا ہشکنا نہیں ہے

یہ سب خواب و جوجو سے اوکھٹے ہیں

محسن

دین جب الفت محبوب الہی ہے

لب پر گرفت رسول دوسرا الی ع

5



چوقد سیونکو فخر تو لای مصطفی

ناظران علی عزت و کرامت مصطفی

کوئین مین ہین ہمتی مصطفیٰ

خود آپ حق پر عاشق شیدی امصطفیٰ

وریا فیض ہو گئی جاری ہزار بار

تھے انگلیوں میں ایک الجھار مٹھا

لڑے کیا قمر کو میں اس بات کے سنا

ربان کمال شاہ ادنامی مصطفیٰ

حوروں سے مدد عوامی نہ علمائے کباروں

رہلوانہ سے مکام عین رستہ کی طرف

حادثہ نہیں ہے روضہ رضوان کی موس

شرب کی آرزو ہی تمنا ہے مصطفیٰ

عزیزان خیار رسول فلک مقام

خود مہنی سے ہی ننگ خدا بینی سے ہی کام

میں نے نظریہ مکر خدا یا صباح و شام

مصطفیٰ

قدرت کا یہ نوشتہ خط بہرہ فر

منہ قلمی ۷۰ و مشائی حضور

سرخس اور انکھنرین میں قندیلہ، نور

و قدرت خدا بر خ زیبا ی مصطفی

100

میں نے

۱۰۰

۱۳۰۰

15

100

05

عبدالعزیز

[illegible]

فوائد ای سید

مفتی محمد شفیع صاحب مدظلہ العالی

پیشہ و سماجی زندگی

میں نے اپنے لیے ایک نیا

اردم اتی وارندگار  
من خبر و درویدر  
آج بونے بین نصطفی پیدا  
بادشاہ غور آبادی  
دیکھو خالق کا نور آبادی  
لقدتی افسر اسری

۴۴

[illegible]

رتبہ مرے حضور کے زینے کا دیکھئے  
کہتا عجب کے عرش جا ہی سلام ہے

پیدا ہوا جو باعث ایجاد نہ ملک اک نور تھا زمین سے عین آسمان تنگ

گروں پہ یوں لپکار کے پہننے لگے ملک  
لوگوں اب خدائی کا قصہ تمام ہے

تھے کامیاب لطف شہنشاہ و وجہ  
ہر لحظہ ہر گہری ملک و نور و الزوج

اے آگے داد دہاتے رہے سارے بیزبان  
دربار مصطفیٰ کا عجب فیض عام ہے

کیا امتِ جنابِ رسولِ جلیل ہے | حضرت کے کلمہ گو یوں کھا خالقِ کفیل ہے

دعوا حفظ نہیں ہے یہ اس کی دلیل ہے  
آقا ہمارا شافع روز قیام ہے

کیا معجزہ تھا ملک دہشتور کا

یہ خاصہ خدا پر رسول کا امام ہے

انکھوں میں نودلیں سرور اور تین میں بیماری گنہ کی دوا تاج و جہان

کلمہ دوم میں جن باب کے پوسا  
نیز دودھ سے پالنے پوسا  
ایک تین چار کئی پالنے پوسا  
ان سب پر اس کی علامت پوسا

[illegible][illegible]

۲۲  
 سر پہلے فرشتے جاتے ہیں  
 اس کے چاروں طرف ہر ایک میں  
 صحت و شفا کی باتیں  
 سر پہلے کہی جاتی ہیں  
 عام میں فائدہ مند ہوتی ہیں  
 سر پہلے جو غم میں مبتلا ہوتا ہے  
 سر پہلے اس کو شفا ملتی ہے  
 سر پہلے اس کو شفا ملتی ہے  
 سر پہلے اس کو شفا ملتی ہے

سب مرے گھر کو سرخوشائی

گھر کو خدمت سے شاد و شاد گیا  
ہو کے حضرت سے ہا مراد گیا

شہ والا سے جب دو چار ہوا  
جاہر خستہ جان نہ رہا

جسد اہل کربا ب کرنے لگا  
فکر دعوت شتاب کرنے لگا

افسوس از ندون کو یاد کرد  
 سوی جا به جیم نه بر آید کرد  
 کمانه نشو نه بر آید کرد  
 بوی جانم نه بر آید کرد  
 سارے تیرا بن تھی دون  
 تھی فوڑی مصطفیٰ کی خوشی کی  
 ادھے بی بی زانو کے  
 پیہمی بین



سینکھم حق مایا ترا سر نو ذرات  
موسی ز پیوستن فست کباب بر تو صفات  
توین ذات می گویا ایام  
رفتنه غنیمت را

ویدی کہ بچگی کہ مدین کجاں  
جیران عقول الجاں با صاحب  
یا صاحب عقول صفت ربنا زلال  
نورین ذات فی سکن نظم و نشان

دم رسول خدا کا پرتے ہیں

لغزین مسکرون پہ کرتے ہیں

وکیو کیا جمع سرور ہے	فیض بخش قریب و دور ہے
----------------------	-----------------------

بزم مولود بزم نور پی میہ

جشنِ ہی خلق کے سہارے کا

ایہہ مہینا ہی سہی کے پیارے کا

بسم شریف آجکای وقت کا  
تاتاب سوی آسمان اٹھا

محمد عرض یا آقا مدح خوانی غلام حضرت کا

سرفراز عطا مجھے کرو

میرے دامن کو فیض سے بہرہ

ولہ

یا مصطفیٰ تو مصدر لطف و ترجمہ	صحیح و سازد خدا درستی
-------------------------------	-----------------------

دور از شک و خیال و قیاس و توحی      تنہا نہ چون کلیم زرب در نکلے

تو عین ذات می مگری در تنہے

بلودی در آن مکان که بر ارض خدای  
اسرای گواه قرین خوانند کاینجا

ایک دوسرے ایسا شیخ امجد  
ایک دوسرے ایسا شیخ امجد  
ایک دوسرے ایسا شیخ امجد

آمن

بنظر من بد از این حال  
 منظور است در نظم  
 خوش معریت می گویا  
 نوعین ذات می گویا  
 دارم حکما بجه که بود دوازده  
 می ششم و در پنجم آشنای  
 ذات تو ای رب بخوابت زمین  
 جام  
 آینه ز روی تو گوید لعل در  
 ای دیدن می گویا در شمع  
 و سه گشت از لب تو شمع  
 همچون زبان بوسف تو چشم  
 می ترسم از آن باده و صفی ناز  
 ای چشم ۹۹ بنظر من بد از  
 و صفت زنت لا محال  
 خام و خام



پہنچے جو سراسر کا جورا  
 پان خلد کا رانوں میں گھوڑا  
 ران بوی خاندانہ ایسی  
 چار ایک لب پرکاش کا

فکرا مت رہی وقت نزع روان	بولا حضرت سے یو خالق ازواج
مشرکت ترے امت پہ ہوں ہربان	ای کے مصطفیٰ یا شفیع الام
نکلے جنت سے جیاد م خوش لب	راتن تھے گرفت رنج و تعب
نامل حال آدم ہو افضل رب	بولے جب ثناء اٹھایا شفیع الام
کر رہا ہے شریف شاہان	آج اعجاز شائستہ مسلمان
سکے کہتے ہیں ہر دم یہ کلام	مرجا در حیا یا شفیع ام
محمد کو بتاؤں کیا کہ کہا ہے	خدا کہتا نہیں نور خدا ہے
نور سے اسکے ارض سپاہیوں کی کا نور	جلوہ اسکے غش چو موسیٰ اور جلا کھوڑ
وہی شمس الضحیٰ درالسد جا ہے	
وہی نقوش و نگار افسر نیش	جہن ہے اور بھار افسر نیش
مقصد بنایا اسکے خاطر و جنگ گلشن	مالی اسکا آب خدا اور پھول مبارک تن
حل نزار ضلع گبر یا ہے	
جہان کی جان جسم ازین ہے	لباس رحمت اللعالمین ہے
جہاں او سکایں گریبان او دامن	الکيوم اکملت لکم کما بانہر ہو سکتا
علاہ فرق لولاک لا ہے	

کھجے دیبا چھ روز افزون زیادت  
 ز دولت با سے روز افزون زیادت  
 چرخ پرچہ نازد بخا جیل میں اکثر  
 بولے اتنا جو محمد میں کتبنا ہو  
 خاندانہ یا حضرت کو کیا ہو

۴۹

پاؤت اعلیٰ مادی اب کو  
 اسین مادی مادی مادی مادی  
 نو عارف و شہد کلامی  
 روای دہ بن عامہ

نقشہ قانون میں اپنے منہ میں نور  
 قانون میں کو رہا ہی براہی اور  
 قانون میں کو رہا ہی براہی اور  
 قانون میں کو رہا ہی براہی اور  
 قانون میں کو رہا ہی براہی اور





یہ کہہ کر گھٹائی کی گونج پڑی | اے چہرہ زیبائی تورکستان آذری

برجند و صفت میکنم لیکن ازان ملا تری

اوسہ رفوق دو مہینے کیا خیر ہو گیا ساری نراکت گل کی ہے کہ کا تو نہیں

تو از پیری چاکمتری و ز بزرگی گل ناز کمتری

وزیر جمہ گویم بہتری حقاً عجائبِ لبری

تھا کیا برفِ ادا پاکیا یہیں طلعت تھی

بولیو ملک دیکھ کر اسی کی حالت تھی تو ازبری صاحبکبری وزیر کل نازکسری

درباره گویم بنی حقایق عجایب و لبر

عاشق بہارِ سحر کا خود اپ ڈر اللہ  
خالق کے خود معنوق ہو گیا، باج و دم

آفاقا گردیده ام هر تبان و زبیده

بسیار خوبان دیده ام لیکن تو خبر دیگری

صویر جن کی دیہلی اور طاعت ربوی

هرگز نیاید در نظر صورت زرو و خوشتر

مکتبہ علم یا فہم یازہرہ ویاسنتری

درب پر مشیت تھی یہی دہ پردہ الہی ہو باقی ہمارے دنی

در کتب معتبره

141

<p>جنگجو شریف ما تھان ملدوب   ہست حافظ درشنا خوانیت ای سار</p>		<p>۵۲</p>	
<p>مرحبا ای مرحبا ای مرحبا ای مرحبا</p>			
<p>ولہ</p>			
<p>مدحت طراز حضرت خیر الانام ہون   پایہ درابندی علی مقام ہون</p>			
<p>محبوب کردگار کار ادنی غلام ہون   مین ذکر رسول علیہ السلام ہون</p>			
<p>صدقے ہون لاکہ جان سے محمد کے نام پر   قدسی درود پڑھتے ہیں سمر کے کلام پر</p>			
<p>قرآن افخشا شہنشاہ انبیا   نام خدا کے ساتھ ہی نام انکا ہی لکھا</p>			
<p>ہوتے جو یہ نہ خلق تو موتا پور کیا   مین پنجتن ہی باعث ایجاد و سرا</p>			
<p>خمس رسلی ذات رسول غفور کی   افضل سب امتوں سے امت حضور کی</p>			
<p>امت پہ لطف ختم رسل اسقدر را   عفو گناہ کے لئے مسجد میں سر را</p>			
<p>جب تک جسے خیال یہ آتھوں پہ را   استکان نام نزع مین پی ہو تو پھر را</p>			
<p>حضرت کے کلمہ گو یوں کا ہی کبریا کیل   دینا سے تب گئے کہ خدا جب ہوا کیل</p>			

۱۵۷

[illegible]

صد مہ یہ تہا ہر ایک کے دل میں پاش پاش  
غش غامہ کو اگیب حضرت کی لاش

<p>جہاں رہے تھے ارض و سما و امجد روح الامین نے روکے کہا و امجد</p>	<p>ای تھا ہر طرف سے سرا و امجد نہ یہ و شمس و طہر کا تھا و امجد</p>
--	--

ہیٹو حال اس رسالت پہ نہ تھا  
جب اُچھلے مہمان کے تو عالم سیاہ تھا

۵۴  
پہر حضرت علی نے دیا غسل شاہ کو  
کا فوراً غسل دیا ہر سجدہ گاہ کو  
پہنایا جنتی کفن اوس دین باہ کو  
روح متہ بن النجیب الہ کو

اگے دہری لائن سول غور کی	
ہونے لگی نماز جنازہ حضور کی	

اترے حکام سے سارے تیرے پیغمبر  
جنت کا یہ شور تھا حاضرین سارے

سر بہت پریت جن د ملک غل مجاہد ہے  
اگر ناز برہتے تھے اور روئے جاتے تھے

[illegible]

ہوا اس طرح ہر شام ہر گم ہو کر	ماز عصر سے عین بوقت رات
ٹاکسیکو نہ جنگ بتوک میں پانی	ہوئی تھی دوپہر کی گرمی سخت پانی
مگر بغین دعای رسول لانا فی	رہی نہ تاب ہایا بس آب ہوا
رن شیر نے بھوائی تھی کچھ دو چار	رکھے رہے اسکو امن میں حد چار
تمام لشکران سیر ہو گئے اکبار	بکارتے تھے یہ خرابی کیا نوا چار
یہ ایک جنگ کا ہی رادیو سن جان	نہرا دن ہو گئے تھے دو چار غریب جان
خدای معجزہ حضرت رسول خدا	کہ سیر کھانے سے برا کی کچھ نہاں
تھا ایک جنگ میں لشکر حضور کا پیسا	بس ایک سیکنڈ ہی دو چار گوشت پانی تھا
کرم آپ کے سیراب ہو گئے خدا	یہ جو ش لطف رسول کرم ماب ہوا
ہوئی جو بانی کے ملنی کی سخت	ہر ایک لنگھی سے ایک نہر ہو گئی جا
بہان کیے ہو کھلفت خدا ساری	کف حضور ہی کیا غیرت سحاب ہوا
خدای معجزہ بادہ ہر دوسرا	ہوا تھا فوج کو اکدن جو پانی کا مدد
بلا یا دودہ ہزاروں کو ایک بکری کا	ہر ایک رحمت باری کا میاں ہوا
یہودی نے جو لایا تھا گوشت زہر ہر	حضور پاک میں لے ہی گوشت کئے
کہہ کاتے تھے نہاری مرے مولا	کہ ملے زہر ہا ہل سے ہون کباب ہوا

[illegible]

مجلس پنجم  
 کیا کرتا ہو میں نے کیا نہیں کرتا  
 کیا کرتا ہو میں نے کیا نہیں کرتا  
 کیا کرتا ہو میں نے کیا نہیں کرتا

بنی محسن رعیت کیلئے جو نیکو کام کر رہا تھا

زبان کسوں پہ لعل و لعلین میں بہن کرنا  
 کب و صف یاغی نہ پہنچی بہن کرنا

مجھے کس روز تحسین ملے سدرہ بہین کرتا

ورق کا پستان میں بگ بگل کے ہم لیا پون  
میں تہ جسم و لب وی بجایا نام لیا پون

ہجارتا ہون جو کرتا ہوں کچھ بچا نہیں کرتا

نقی اک عمر بیان کیا کھنکرو دیدہ توشہ  
گہر بسون فقہان غنی دندان کشیدہ

ایں قلمنا جن کو درماہی کرتا

کھا رہا ہے دل شائستہ ابراہیم کے  
کھڑ جاتا ہوں خوشی میں ہنسی ہنسی

۵۶

